آؤ نماز کی طرف

مولانا
عبدالغفار سلفی
فاضل
جامعہ سلفیہ

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے(یاایھاالذین امنوا استعینوا با الصبر و الصلوٰۃ) اے ایمان والوتم صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو(البقرہ)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز کا ذکر کیا اور فرمایا(من حافظ علیھا کانت له نورا وبرھانا ونجاۃ یوم القیامه)جس نے ان نمازوں کی پابندی کی تو یہ نمازیں اس کے لئے نور،دلیل اور قیامت کے دن نجات ہونگیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے بلالؓ نماز کا اعلان کر کے ہمیں آرام پہنچاؤ اور فرماتے نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

جب تم زندگی کے کسی معاملہ میں تنگی محسوس کرو اور تمہیں اندھیروں میں سازشوں کے بادل منڈلاتے ہوئے نظر آئیں تو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف نماز اور صبر کے ذریعے رجوع کیا جائے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہم امور میں نماز پڑھتے جس سے انشراح صدر ہو جاتا تھا' جیسے غزوہ بدر واحزاب وغیرہ۔ صاحب فتح الباری حافظ ابن حجرؒ کے بارے ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ مصر کے ایک قلعہ کی طرف سفر کر رہے تھے اچانک راستہ میں چوروں نے گھیر لیا اور وہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ مصیبت دور کر دی۔

ابن عساکر اور ابن القیم رحمہم اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ کہ صالحین میں ایک شخص کو شام کے راستہ میں ایک چور ملا اور اس پر حملہ کے لئے پر تولنے لگا اس زاہد شخص نے چور سے دو رکعت نماز پڑھنے کی اجازت چاہی اور کھڑے ہو کر نماز شروع کر دی اور اللہ کا یہ قول (امن یجیب المضطر اذا دعاہ)یاد کیا اور تین بار دہرایا تو آسمان سے ایک فرشتہ اترا اور ہتھوڑا مار کر اس مجرم کو

قتل کر دیا اور کہا کہ میں مضطر کی دعا سننے والے کا بھیجا ہوا ہوں

ارشاد ربانی ہے (وامر اھلک بالصلوۃ واصطبر علیھا) اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس پر پابندی سے عمل کرو' مزید فرمایا (ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر) بلاشبہ نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

قارئین کرام! نماز کی پابندی کرنے سے انسان کو دنیا میں آسانیاں اور برکتیں نصیب ہوتی ہیں اور آخرت میں نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا جس سے جنت واجب ہو جائے گی۔ نماز سے قلبی سکون' ذہنی راحت' مالی برکتیں اور روح معطر ہو جاتی ہے۔ نماز سے اللہ تعالیٰ تکلیفات کے پہاڑوں کو ریت کے ذرات بنا کر اڑا دیتے ہیں۔

بلکہ نماز نہ پڑھنے سے انسان مومن سے کافر بن جاتا ہے' دل مردہ ہو جاتا ہے' روح ناپاک ہو جاتی ہے۔ جسم اور گھر سے سکون اور برکت ختم ہو جاتی ہے۔ انسان کی دنیا و آخرت برباد ہو جاتی ہے اور سب سے بڑھ کر قیامت کے روز بے نماز ہامان' قارون' فرعون وغیرہ کے ساتھ کھڑے ہونگے۔

تو قارئین کرام! آجائیں نماز کی طرف' آجائیں اپنے خالق کی بارگاہ کی طرف

(بقیہ ☆ معرفت الٰہی)

قوت کوئی طاقت اور کوئی ذات نہیں ہے جو ہماری زندگی کی مالک ہے نہ ہماری صحت کی اور نہ ہی ہماری روزی کی مالک ہے۔ اگر ہمیں یہ یقین ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت مل جائے تو ہم کبھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی اور کے سامنے نہ جھکیں۔

یہ تھی پہلی دعوت جو سید کائنات ﷺ نے اپنی مکی زندگی کے تیرہ سالہ دور میں اس دنیا کے سامنے پیش کی۔ اللہ کو جان لو، اللہ کو پہچان لو، کہ اللہ کیا ہے، اگر تم اللہ کو پہچان لو تو پھر کبھی اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا الٰہ اور معبود نہ سمجھو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذات کی صحیح معرفت نصیب فرمائے اور ہمیں اپنا عابد اور فرمانبردار بنائے آمین

''وما علینا الا البلاغ المبین''